# 1203-یتیم کا مال چوری کرنا

## سوال

میرے ذمہ ایک نذر ہے، اور میرے پاس یتیم بچے ہیں، تو کیا میں ان یتیم بچوں کے مال سے نذر پوری کر سکتی ہوں ؟

## پسندیدہ جواب

اس عورت کے لیے یتیموں کے مال سے نذر پوری کرنا حلال نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم یتیموں کے مال کے قریب تک نہ جاؤ مگر اچھے اور احسن انداز کے ساتھ}. الانعام (152).

اور اس کا یتیم کے مال سے نکالنے (نذر پوری کرنے) میں یتیم کا کوئی فائدہ نہیں، بلکہ اگر مال لیا گیا تو وہ چوری شمار ہوگی، اور جس شخص کے پاس بھی یتیم ہوں اسے چاہیے کہ وہ یتیموں کے مال میں تصرف وہیں کرے جہاں یتیم کے لیے کوئی مصلحت اور فائدہ ہو، اور جہاں یتیم کے لیے مال میں کوئی فائدہ اور مصلحت نہ ہو یا پھر اس میں مصلحت تو ہے لیکن کیا وہ زیادہ مصلحت ہے تو پھر اس دلیل کی بنا پر یتیم کے مال میں تصرف کرنا جائز نہیں، آیت میں ہے کہ :

{اور تم یتیموں کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اچھے اور احسن انداز کے ساتھ}. الانعام (152).

لہذا اس میں تصرف کرنا جائز نہیں چاہے وہ اس کی اولاد ہی کیوں نہ ہوں.